﴿تحریک التواء﴾

نیلم جہلم پراجیکٹ اہمیت کا حامل منصوبہ ہے اور پاکستان کی ترقی میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ نیلم جہلم کے منصوبہ سے جہاں فوائد حاصل کئے جا رہے ہیں وہاں ضلع مظفرآباد کے عوام شدید environmental issues سے دوچار ہیں۔ حال ہی میں حکومت کی طرف سے APC بھی اس معاملہ پر بلائی گئی جس میں ریاست کی تمام سیاسی جماعتوں کے علاوہ تاجر برادری اور وکلاء حضرات اور سول سوسائٹی کے عمائدین نے بھی شرکت کی۔ نیلم جہلم کے منصوبہ سے ضلع مظفرآباد میں دریائے نیلم میں پانی کی سطح خطرناک حد تک کم ہو چکی ہے۔ جس سے لاتعداد ماحولیاتی مسائل جنم لے رہے ہیں۔ پینے کا صاف پانی 'water bodies' سیوریج اور ماحولیاتی آلودگی سے لاتعداد مسائل نے ضلع مظفرآباد کو اور عوام کو مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ واپڈا سے کوئی معائدہ ابھی تک دستخط نہیں ہوا اور نیلم جہلم کے منصوبہ کو full strength کے ساتھ operational کر دیا گیا ہے۔ EPA کی طرف سے جاری کردہ 2011 اور بعد میں تجدید شدہ 2014 NOC ء پر عملدرآمد کسی شعبے میں نظر نہیں آتا۔ حکومت آزاد کشمیر پچھلے دو سالوں میں مظفرآباد شہر کے لئے کوئی Mega منصوبہ شروع نہیں کر سکی۔ مسلم لیگ کی حکومت وفاق اور ریاست میں ہونے کی باوجود project operational ہونا اور کسی معائدہ کے بغیر اور معائدہ پر دستخط نہ ہونا گڈ گورننس پر کاری ضرب کے مترادف ہے۔ ریاست کو عوام سراپا احتجاج ہیں۔ آئے روز احتجاج سے نظام زندگی متاثر ہو رہا ہے اور روز بروز یہ احتجاج بڑھ رہا ہے۔ جس کے منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ حکومت خود بھی احتجاج کرتی نظر آ رہی ہے لیکن اس کے حل کی طرف کوئی خاطر خواہ منصوبہ بندی کرتی نظر نہیں آتی

معاملہ ہذا اہمیت کا حامل اور ضلع مظفرآباد کے عوام اور ریاست کے مفاد عامہ سے متعلق ہے۔

ایوان کی کارروائی روک کر اس معاملہ پر بحث کی جائے۔

9/09/18

(محمد عبدالماجد خان)

ایم ایل اے

سیکرٹری اسمبلی۔